خبردار

سفارش کردہ ادویات کا استعمال اور خرید و فروخت کرنے سے پہلے ادویات کی رجسٹریشن اور لیبل کلیم برائے سیب از طرف سینٹرل انسکٹیسائڈس بورڈ اور آر۔سی بھارت سرکار ہونا لازمی ہے ورنہ ادویات کو جعلی تصور کیا جائے گا۔

انتباہ

☆ یہ شیڈول وادی کشمیر کے سازگار موسمی حالات کے لئے موزوں ہے۔

☆ ناسازگار موسمی حالات کے پیش نظر متعلقہ ہارٹیکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر یا نزدیکی کرشی وگیان کیندر کے سائنسدانوں سے رابطہ قائم کر کے صلاح لیں۔

☆ اس شیڈول کو موثر بنانے کے لئے اپنے اور پاس پڑوس کے باغوں کی صفائی کو ہر صورت میں یقینی بنائیں۔ فرش پر پڑے پتوں اور شاخ تراشی کے دوران گری ہوئی شاخوں کو فی الفور ضائع کریں۔

ادویات اور
ان کا شرح استعمال

ادویـات کـی دکھـائی گئی مـقـدار فـی ایک سـو لیـٹـر (100 Litres) پانی میں استعمال کریں۔

پہلی دوا پاشی

(تاخیر خوابیدہ مرحلہ)

ہارٹیکلچر منیرل آئیل کے دو لیٹر فی سو لیٹر پانی میں ملا کر چھڑکاو کریں۔

☆ تاخیر خوابیدہ گرین ٹپ (ہرے پن) سے تجاوز نہیں کرنا چاہیئے۔

درج ذیل منیرل آئیل میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے چھڑکاو کریں۔

میک ایچ ایم او، یا ایچ پی ٹری سپرے آئیل، یا سروو، یا آرچل ۔۱۳، یا آرچل ۔ ٹی ایس او، یا ایریبو فائن ایکسٹرا ای، یا پیٹرو سٹار، یا ایسٹرو سپرے آئیل، یا ڈیورا ٹیک، یا ویڈال ٹری سپرے آئیل، یا بال سپرے ایچ ایم او، یا سپیکال ۔ او ایس او ۔ ایچ ایم او، یا ریلسو ۔۹۹۹

دوسری دوا پاشی

(سبز رنگت اختیار کرنے پر)

پھپھوندکش ادویات اوران کی مقدار

مینکو زیب (75WP)، 300 گرام، یا پروپنب (70WP)، 300 گرام، یا زائنب (75WP) 300 گرام، یا کپتان (50WP) 300 گرام۔

* کپتان کا چھڑکاؤ کرنے کی صورت میں ہارٹیکلچر منیرل آئیل اور کپتان کے چھڑکاؤ میں کم سے کم دس دن کا وقفہ رکھنا لازمی ہے۔

** بارشیں ہونے کی صورت میں کیمیائی ادویات کے ساتھ اسٹیکرس کا استعمال ضرور کریں۔

تیسری دوا پاشی

(گلابی رنگت اختیار کرنے پر)

(مرحلہ الف) دس سے چودہ دن دوسری دوا پاشی کے بعد

مینکو زیب (75WP)، 300 گرام، یا

پروپینب (70WP)، 300 گرام، یا کپتان

(50WP)، 300 گرام، یا زائرام (80WP)،

200 گرام، یا * ڈوڈین (65WP)، 60 گرام،

یا * زائنب 68% + ہیکسا کونازول (72WP)

4%، 100 گرام۔

* سبز رنگت پر مسلسل بارشوں کی وجہ سے خلل پڑنے کی صورت میں ان ادویات کے چھڑکاؤ کو ترجیح دیں۔

** ڈوڈین کے بغیر دیگر کیمیائی ادویات کے ساتھ

اسٹیکرس کا استعمال ضرور کریں۔

(مرحلہ ب)

(حسب ضرورت)

3 سے 4 دن کے وقفہ کے بعد خالص کیڑے مار:

I ۔کیڑے مار ادویات اس وقت کریں جب ایچ ایم او کا چھڑکاو کسی وجہ سے کرنے سے رہ گیا ہو۔

ڈائی میتھوائٹ (30EC)، 100 ملی لیٹر۔

II۔ کیڑے مار و مائٹ کُش ادویات اس وقت کریں جب ایک پھول میں دو یا دو سے زیادہ تھرپس دکھائی دیں۔

تھیوکلوپرائڈ(21.7 SC) ، 40 ملی لیٹر۔

چوتھی دوا پاشی

(60-70 فیصد پنکھڑیاں گرنے پر)

(مرحلہ الف) 12 سے 15 دن تیسری دوا پاشی کے بعد
ڈائیفینا کونازول (25EC)، 30 ملی لیٹر، یا
فلوسیلازول (40EC)، 20 ملی لیٹر، یا
ٹرائفلاکسی سٹروبن 25%+ ٹیبوکونازول 50%
(75WG)، 40 گرام۔

(حسب ضرورت)

(مرحلہ ب)۔

3 سے 4 دن کے وقفہ کے بعد

☆ کیڑے مار:۔ ڈائی میتھوئیٹ (30EC)، 100 ملی لیٹر، یا کوئنل فاس (25EC)، 100 ملی لیٹر۔

☆☆ مائیٹ کش:۔ ہیکسی تھیازاکس (5.45EC)، 40 ملی لیٹر، یا فینزاکوئن (10EC)، 40 ملی لیٹر، یا

سپائرو میسی فن (22.9SC)، 40 ملی لیٹر۔

☆ جب سنجوز سکیل، کرالرس کی نشاندہی چھ سے بارہ فی مربع سینٹی میٹر ہو جائیں۔

☆☆ جب مائٹوں کی تعداد فی پتہ ۴ سے ۵ ہو جائے۔

پانچویں دوا پاشی

(میوہ مٹر دانے کے برابر ہونے پر)

(مرحلہ الف) 10 سے 14 دن چوتھی دوا پاشی کے بعد

مینکوزیب (75WP)، 300 گرام، یا

پروپینیب (70WP) ، 300 گرام ، یا زائینب

(75WP)، (300 گرام)، یا کیپتان

(50WP)، 300 گرام، یا زائرام (80WP)،

200 گرام۔

(مرحلہ ب)

کیڑے مار ادویات کا استعمال اور ان کی مقدار

3 سے 4 دن (مرحلہ الف) کی پانچویں دوا پاشی کے بعد

ا۔ کیڑے مار:۔ کلوروپیری فاس (20EC)، 100

ملی لیٹر، یا ڈائی متھویٹ (30EC) ،100 ملی لیٹر،

☆ مائیٹ کش:۔ ہیکسی تھیازاکس (5.45EC) ، 40 ملی لیٹر ، یا سپائرومیسی فن (22.9SC) ،40 ملی لیٹر

☆ حسب ضرورت مائیٹ کش دوا پاشی اس وقت کریں جب مائٹوں کی تعداد فی پتہ 5 سے زائد ہو جائیں۔

چھٹی دوا پاشی

(میوہ بنتے ہوئے۔مرحلہ-I)

(مرحلہ الف) 12 سے 15 دن پانچویں دوا پاشی کے بعد

ڈوڈین (65WP) ، 60 گرام ، یا ڈائیفینا

کونازول (25EC)،30 ملی لیٹر، یا زائیب 68% +

ہیکسا کونازول 4% (72WP)،100 گرام۔

(حسب ضرورت)

(مرحلہ ب) 3 سے 4 دن کے وقفہ کے بعد

۱) کیڑے مار:۔کلوروپیری فاس (20EC) ، 100

ملی لیٹر، یا کوئنیل فاس (25EC) ،100 ملی لیٹر۔

۲) مائیٹ کُش:۔ہیکسی تھیازاکس (5.45EC) ، 40

ملی لیٹر، یا سپائروڈیسی فین (22.9SC) ،40 ملی لیٹر۔

کیڑے مارا دویات کا استعمال اس صورت میں کریں جب بارک بیٹل یا جون بیٹل (Beetles) باغ میں دکھائی دیں یا روشنی پھندے میں پکڑی جائیں۔

۲۔ مائیٹ کُش ادویات کا استعمال اسی صورت میں کریں جب مائٹوں کی تعداد فی پتہ (۱۰) سے زائد ہو جائے۔

ساتویں دوا پاشی

(میوہ بنتے ہوئے۔مرحلہ۔ II)

(مرحلہ الف)

12 سے 15 دن چھٹی دوا پاشی کے بعد

فلوسیلازول (40EC)، 20 ملی لیٹر، یا میٹی رام 55%+ پائرا کلوسٹرابن 5% (60WG)، 100 گرام، یا مائکلو بیوٹانل (10WP) ، 50 گرام۔

(مرحلہ ب) 3 سے 4 دن کے وقفہ کے بعد

کیڑے مار:۔

ڈائی میتھویٹ(30EC)، 100 ملی لیٹر ، یا کلورپری فاس (20EC)، 100 ملی لیٹر۔

مائیٹ کُش:۔

ہیکسی تھیازاکس (5.45EC) ،40 ملی لیٹر، یا

فینزاکوئین (10EC)، 40 ملی لیٹر، یا

سپائروڈیسی فین (22.9SC)، 40 ملی لیٹر، یا

سمر سپرے آئیل 750 ملی لیٹر۔

آٹھویں دوا پاشی

(میوہ بنتے ہوئے۔مرحلہ۔III)

(مرحلہ الف)12 سے 15 دن ساتویں دوا پاشی کے بعد

مینکوزیب(75WP)، 300 گرام ، یا

زائرام (27SC)، 600ملی لیٹر، یا

زائنب (75WP) ، 300 گرام، یا زائرام

(80WP) ، 200 گرام ، یا کلوروتھیلونیل

(75WP)، 150 گرام۔

ساتویں دوا پاشی پر مسلسل بارشوں کی وجہ سے خلل پڑنے پر درج ذیل ادویات کو ترجیح دیں۔

ڈائفینا کو نازول (25EC)، 30ملی لیٹر ، یا

ٹرائفلا کسی سٹرابین 25%+ ٹیبیو کونازول (75WG)

50%،40 گرام

(مرحلہ ب) (حسب ضرورت)

3 سے 4 دن کے وقفہ کے بعد

۱) کیڑے مار:۔ ڈائی میتھو ایٹ (30EC)، 100 ملی لیٹر، یا کلورپری فاس (20EC)، 100 ملی لیٹر۔

۲) مائیٹ کُش:۔ فینزاکوئن (10EC)، 40 ملی لیٹر، یا سپائرومیسی فن (22.9SC)، 40 ملی لیٹر۔

ا:۔ کیڑے مار ادویات کا استعمال اس وقت کریں جب سنجوز سکیل کے رینگتے بچے تیرہ فی مربع سینٹی میٹر سے زائد ہو جائیں یاؤ ولی ایپل افیڈس کی کالونیاں اوپری شاخوں پر دیکھی جائیں۔

۲۔ مائیٹ کُش ادویات کا استعمال اس صورت میں کریں جب مائیٹوں کی تعداد فی پتہ دس (۱۰) سے زائد ہو جائیں۔

نویں دوا پاشی

(میوہ بنتے ہوئے۔ مرحلہ۔ IV)

*(حسب ضرورت)

12 سے 18 دن آٹھویں دوا پاشی کے بعد

*حسب ضرورت دوا پاشی اس وقت کریں جب پتوں پر بیماری کے داغ 20% سے زیادہ ہوں۔

میٹی رام 55%+ پائرا کلو سٹرابن 5% (60WG)، 100 گرام، یا

زائنب 68% + ہیکسا کونازول 4% (72WP)، 100 گرام، یا ہیکسا کونازول (5EC)، 50 ملی لیٹر، یا مائکلو بیوٹانل (10WP)، 50 گرام۔

مارسونینا، سوٹی بلاچ وفلائی سپیک جیسی بیماریاں نمودار ہونے پر

مینکو زیب (75WP)، 300 گرام ، یا زائرام (27SC) ، 600 ملی لیٹر، یا پروپنیب (70WP)، 300 گرام، یا زائرام (80WP) ، 200 گرام.

دسویں دوا پاشی

☆(حسب ضرورت)

کم سے کم 25 دن میوہ اتارنے سے پہلے

(مرحلہ الف)

مینکو زیب (75WP) ، 300 گرام ، یا زلینب (75WP) ، 300 گرام، یا زائرام (80WP)، 200 گرام، یا کپتان (50WP)، 300 گرام۔

☆ حسب ضرورت دوا پاشی اس وقت کریں جب میوہ زیادہ دیر تک ذخیرہ کرنا ہو۔

گیارویں دوا پاشی

(حسب ضرورت) فصل اُتارنے کے بعد

☆ کیڑے مار:۔

کلوروپیری فاس(20EC)، 100 ملی لیٹر۔

☆ حسب ضرورت کیڑے مار ادویات کا استعمال اس وقت کریں جب سنجوز اسکیل کے رینگتے بچے فی مربع سینٹی میٹر 13 سے زیادہ ہو جائیں یا وولی ایپل افیڈ کی کالونیاں درخت کے اوپری شاخوں پر نمودار ہو جائیں۔

☆☆ مائیٹ کش ادویات:۔

فینزاکوئین (10EC)، 40 ملی لیٹر۔

☆☆ حسب ضرورت مائٹ کُش ادویات کا استعمال اس وقت کریں جب اگست کے آخری ایام میں مائیٹوں کی تعداد فی پتہ بیس (۲۰) یا اس سے زیادہ ہو جائیں۔

احتیاطی تدابیر

۱۔ پھپھوندکش اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے درمیان تین سے چار دن کا وقفہ لازمی رکھیں۔

۲۔ پھپھوندکش اور کیڑے مار ادویات کو آپس میں ملانے سے گریز کرنا چاہیئے۔

۳۔ ادویات کی ترتیب کی سفارش ہر مرحلے پر عام طور سے قیمتوں میں اضافے کے مطابق دکھائی گئی ہے۔

۴۔ ادویات کو زیادہ موثر بنانے کے لئے ایڈجوونٹس اسٹکر ز کا استعمال کریں، خاص کر بارش کے وقت سٹکر ز جیسے سنڈوویٹ بحساب 50 سے 75 ملی لیٹر سو لیٹر سالیوشن میں ملا کر استعمال کریں۔

۵۔ ڈوڈین کے ساتھ سٹکر ز کا استعمال نہ کریں۔

۶۔ درخت کے تنے کے ارد گرد 60 سنٹی میٹر زمین کی

گڈائی نہ کریں اور نہ ہی اس کے ساتھ چھیڑنا چاہیئے۔

۷۔ پھول کھلنے پر کیڑے مار ادویات کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

۸۔ تمام کیڑے مار پھپھوندکش ادویات فصل اُتارنے کے تین یا چار ہفتے پہلے چھڑکنے چاہیئے۔

۹۔ ایک ہی قسم کے کیڑے مار یا پھپھوندکش ادویات مسلسل دو دو آبپاشیوں کے لئے استعمال نہیں کرنے چاہیئے۔

۱۰۔ باغ کی صفائی کے لئے گرے ہوئے پتے، تراش شدہ یا بیمار شدہ شاخیں اور گرے ہوئے و بیمار شدہ میوہ جات جلا کر ضائع کرنے چاہیئے۔

۱۱۔ متوازن اور مکمل اجزاء کھاد کا استعمال کریں۔

۱۲۔ خشک سالی کی حالت میں جب میوہ مٹر دانے کے برابر

ہوتو کیلشم کلو رائڈ (ڈی ہائڈ ریٹڈ %0.3-0.5)
بحساب 300 سے 500 گرام اور بورک
ایسڈ (%0.15),150 گرام فی صد لیٹر پانی میں
ملا کر دو سے تین بار پہلی پھپھوند کُش دوا پاشی (وسط
اپریل سے اختتام اپریل) کے بعد 10 سے 15 دن
کے وقفے کے بعد چھڑکاو کریں۔

۱۳۔ وقتاً فوقتاً گھٹنے کی اونچائی سے زائد گھاس پھوس جو
پودے کے اردگرد 60 سنٹی میٹر کے دائرے میں آتا
ہے کاٹ کر ضائع کرنا لازمی ہے۔

۱۴۔ درجہ حرارت میں شدت اور بارش کے موسم میں دوا
پاشی سے گریز کریں اور پودوں کو ادویات کے مضر
اثرات سے بچانے کے لئے صبح یا شام کے وقت
چھڑکاؤ کریں۔

۱۵۔ چھید کرنے والے کیڑوں سے اثر زدہ اور بیمار ٹہنیوں کو کاٹنا چاہیئے اور انہیں ساتھ ہی جلا کر ضائع کرنا چاہیئے۔

۱۶۔ محکمہ کے فیلڈ عملے کے ساتھ نزدیکی رابطہ رکھیں تا کہ بیماریوں کو مؤثر طریقے سے قابو میں رکھنے کے لئے کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کو مشاہدے میں رکھا جاسکے تا کہ دوائیوں کا صحیح اور بروقت استعمال ہو سکے۔

۱۷۔ ہارٹی کلچر میزل آئیل (ایچ ایم او) کو سلفر یا سلفر سے بنے ہوئے پھپھوندکش / کیڑے مار ادویات کے ساتھ ملانے سے گریز کریں۔ ورنہ پودے اور میوے کے لئے ضرر رساں ثابت ہوسکتا ہے۔

۱۸۔ ایچ ایم او سمر سپرے خشک سالی یا سخت دھند کے دوران

نہیں چھڑکنا چاہیئے۔

۱۹۔ دواپاشی کے فوراً بعد بارش ہونے اوراسٹکرز اور ایڈ جوونٹس کا استعمال نہ کرنے کی صورت میں ادویات کا چھڑکاؤ دہرانا چاہیئے۔

۲۰۔ مدمکھیوں کے بچاؤ اور حفاظت کرنے کے لئے ادویات کا چھڑکاؤ صبح اور شام کے اوقات میں ہی عمل میں لانا چاہیئے۔

۲۱۔ مدمکھیوں کے چھت چھڑکاؤ کے دوران باغات سے باہر رکھنا یقینی بنائیں۔

۲۲۔ مدمکھیوں کا پالن کرنے والے مالکان کو ادویات کا چھڑکاؤ کرنے سے پہلے مطلع کرنا لازمی ہے۔

ادویات کے استعمال سے متعلق ہدایات

(الف)۔عمل کریں

☆ ادویات صرف رجسٹرڈ ڈیلر سے خریدلیں۔

☆ لیبل پر بیچ نمبر، رجسٹریشن نمبر، ادویات بنانے/معیاد ختم ہونے کی تاریخ ضرور جانچ لیں۔

☆ ڈیلروں سے ادویات کی بل یا چالان ضرور حاصل کریں۔

☆ ادویات ذخیرہ کرنے کی جگہ کو راست دھوپ پڑنے اور بارش سے محفوظ رکھیں۔

☆ استعمال سے پہلے ادویات کی پیکنگ پر درج ہدایات کو ضرور پڑھیں۔

☆ ادویات کا سالویشن بنانے کے لئے ہمیشہ ضرورت

کے مطابق صاف پانی کا استعمال کریں۔

☆ ادویات چھڑکنے کے دوران پورے جسم کو حفاظتی لباس مثلاً دستانے، چہرے پر ماسک، ایپرن وغیرہ سے ڈھک لیں۔

☆ چھڑکاؤ کے دوران ہمیشہ اپنی آنکھیں، ناک، کان اور ہاتھوں پر دوائی پھیلنے سے بچائیں۔

☆ ادویات کا استعمال سفارش کردہ مقدار کے مطابق کریں۔

☆ دواپاشی کے لئے مناسب ساز وسامان اور مشینری کا استعمال کریں۔

☆ صبح اور شام کے اوقات میں دواپاشی کریں۔

☆ چھڑکاؤ کے دوران تیار کردہ سالیوشن کو لگاتار ہلاتے رہیں۔

(ب) گریز کریں

- ☆ دوائی کا سالویشن بنانے کے لئے گدلے اور مندے پانی کو استعمال میں نہ لائیں۔
- ☆ حفاظتی لباس پہنے بغیر نہ ہی دوائی تیار کریں اور نہ ہی دوائی کا چھڑکاؤ کریں۔
- ☆ پانی بھرنے اور چھڑکاؤ کرنے کے دوران دوائی کو انڈیلنے سے گریز کریں
- ☆ ادویات کا زائد یا کم شرح مقدار استعمال کرنے سے گریز کریں۔
- ☆ کِھلے پھولوں کے دوران ادویات چھڑکنے سے گریز کریں۔
- ☆ گرمی کے موسم میں دن کے دوران دواپاشی سے

گریز کریں۔

☆ شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی کی طرف سے سفارش کردہ ادویات کے بغیر ایک سے زیادہ دوائیوں کو آپس میں ملانے سے گریز کریں۔

☆ ادویات کا سالیوشن بنانے اور ان کا چھڑکاو کرنے کے دوران کھانے، پینے وغیرہ سے گریز کریں۔

☆ دوائی کو اپنی اصلی پیکنگ سے دوسری پیکنگ میں منتقل نہ کریں۔

☆ دواپاشی کے لئے نقص زدہ ساز وسامان اور مشینری کا استعمال نہ کریں۔

☆ دوائی چھڑکنے کی پائپ اور نوزل کو منہ سے کھولنے اور صاف کرنے سے گریز کریں۔

کیمیائی کھادوں کا اوسط شرح استعمال

(مقدار کھاد فی درخت سیب رناشپاتی رگلاس)

عمر سال	یوریا (گرام)	ڈے اے پی (گرام)	پوٹاش (گرام)
1	50	25	80
2	100	50	160
3	150	75	240
4	200	100	320
5	250	125	400
6	350	175	550
7	450	225	720
8	550	275	870
9	650	325	1000
10	750	375	1150
11	900	450	1450

12	1050	525	1700
13	1200	600	1900
14	1350	675	2100
15 & Above	1500	750	2500

شرح مقدار کھا باپت فی درخت

اخروٹ

عمر سال	یوریا (گرام)	ڈے اے پی (گرام)	پوٹاش (گرام)
1	20	65	30
2	30	65	40
3	40	65	50
4	60	65	65
5	85	65	80
6	136	65	125
7	190	65	165
8	290	70	250

330	110	390	9
415	130	490	10
500	160	585	11
665	215	780	12
830	270	980	13
995	325	1175	14
995	435	1565	15
1245	540	1960	16
1995	650	2460	17
2025	760	2950	18
2155	975	3415	19
2400	1085	3915	20 on wards

شرح مقدار کھاد باپت فی درخت

بادام)

عمرسال	یوریا (گرام)	ڈے اے پی (گرام)	پوٹاش (گرام)
1	60	25	60
2	120	50	120
3	180	75	180
4	240	100	240
5	300	125	300
6	420	175	420
7	540	225	540
8	660	275	660
9	780	325	780
10 onwards	900	375	900

شرح مقدار کھاد بابت فی درخت انگور

عمر سال	یوریا (گرام)	ڈے اے پی (گرام)	پوٹاش (گرام)
1	120	75	100
2	250	150	200
3	400	200	300
4	800	350	500
5 onwards	1000	500	800

نوٹ:

آب پاشی والے میوہ باغات میں کیمیاوی کھادوں کی پہلی خوراک ڈی اے پی کی پوری مقدار اور ایم او پی (پوٹاش) و یوریا کی نصف مقدار فروری کے آخری ہفتہ سے مارچ کے پہلے ہفتہ کے دوران ڈال دیں جو کہ پھول آنے سے کم سے کم چار ہفتے پہلے زمین میں ڈالنی چاہیئے۔ پھر ایم او پی

(پوٹاش) ویور یا کی باقی نصف مقدار جون کے پہلے دو ہفتوں میں ڈال دیں۔

غیر آب پاشی والے میوہ باغات میں کیمیاوی کھادوں کی پوری مقدار پہلے خوراک کے طور پر فروری کے آخری ہفتہ سے مارچ کے پہلے ہفتہ کے دوران ڈال دیں۔